# قانون اپنانے کیلئے درجہ بہ درجہ ہدایات

اب یہ ہر ادارے کیلئے ضروری ہے کہ وہ جنسی ہراسانی کے قانون کی پابندی کرے۔ مندرجہ ذیل طریقوں سے جنسی ہراسانی کا قانون جلد از جلد لاگو کیا جا سکتا ہے۔ ایک **مکمل** ضابطہء اخلاق آسان زبان میں ایمانداری کے ساتھ 100 فیصد ویسا ہی لکھا گیا ہے جیسا کہ قانون میں تجویز کیا گیا ہے۔ یہ دستاویز بہت ہی آسان ہے۔ اس دستاویز کو جوں کی توں آپ اپنے ہاں انسانی حقوق کی پالیسی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- آپ یہ ضابطہء اخلاق **آشا** کی ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔
- اپنی سینئر انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ میں اس ضابطہء اخلاق کو با قاعدہ طور پر شامل کرنے کا فیصلہ کیا جائے۔
- انتظامیہ تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے گی جو شکایات پر ذمہ داری سے کاروائی عمل میں لائے گی۔ کمیٹی میں ایک عورت کا رکن ہونا لازمی ہے۔ مزید بہتر ہوگا اگر CBA کا نمائندہ بھی شامل ہو۔
- انتظامیہ کو چاہیے کہ ادارے میں اگر پہلے سے موجود نہیں ہے تو ایک مجاز اتھارٹی مقرر کرے (بہت سی صورتوں میں CEO یا کوئی ایسا شخص جس کے پاس ملازمت سے نکالنے یا رکھنے کا اختیار ہو وہ اتھارٹی ہوتا ہے)
- انتظامیہ کو چاہیئے کہ وہ تمام ملازمین کو اس ضابطہء اخلاق کے انسانی حقوق کی پالیسی میں شامل کرنے، تحقیقاتی کمیٹی کے تینوں ارکان کے نام، رابطے کی معلومات، جنسی ہراسانی کے کیس کے متعلق کمیٹی ارکان تک رسائی کی ہدایات سے متعلق مطلع کرے۔
- انتظامیہ اس ضابطہء اخلاق کے مندرجات کو آسان زبان میں کسی ایسی جگہ آویزاں کرے جہاں تمام

ملازمین اس کو دیکھ سکیں۔ (**آشا** نے اس ضابطہ اخلاق کے دو پوسٹرز اردو اور انگریزی زبان میں چھپوائے ہیں۔ آپ یہ پوسٹرز **آشا** کے دفتر سے لے سکتے ہیں۔ انہیں بہ آسانی فریم کروا کے دفتر میں کہیں بھی لگایا جا سکتا ہے۔

ایک دفعہ اگر آپ نے یہ چھ اقدامات مکمل کر لیے تو گویا آپ نے کامیابی سے اس ضابطہ اخلاق کو قانون کے تحت اپنا لیا ہے۔

اس ضابطہ اخلاق کو اپنانے کا مقصد کام کرنے کی جگہ کے ماحول کو بہتر بنانا ہے، جو کہ ادارے کو مزید بہتر اور عمدہ بنائے گا۔ اس لیئے انتظامیہ کیلیئے لازمی ہے کہ وہ ان اصولوں پر عمل کریں۔

انتظامیہ کو چاہیے کہ:

۞ اپنے عملے میں جنسی ہراسانی اور اسے ناقابلِ برداشت رویہ سمجھنے سے متعلق آگاہی پیدا کرے۔

۞ تحقیقاتی کمیٹی کے ارکان کو شفاف تحقیقات کرنے کی تربیت دی جائے۔

اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تحقیقاتی عمل شفاف رہے۔ کسی قسم کی بلیک میلنگ ہونے پر مداخلت کی جائے۔

۞ انتظامیہ اور تحقیقاتی کمیٹی ایسے مثبت اقدامات کرے جس سے کام کی جگہ کو مزید بہتر اور جنسی ہراسانی سے محفوظ بنایا جائے۔ جنسی ہراسانی کا مسلئہ اداروں میں عام نہیں، لوگ یہ رویہ کام کی جگہ پر اپنے ساتھ اپنی پرورش میں لاتے ہیں۔ یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ ایسے طریقے اپنائے جن سے یہ تمام معاملات بہ آسانی حل کیے جا سکیں۔